Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹ — ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ... پیسے

جلد ۶۱/۲۸ | ۴ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ ۔ ۱۹ فتح ۱۳۵۱ہش ۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۹۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔
بخار اور کھانسی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ کمی رہی البتہ نزلہ کے بعد کا اثر ہے اور ضعف بھی ہے۔

احباب جماعت خصوصاً جبکہ جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے خاص التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۱۹ دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔
کل سے بیحد اللہ تعالیٰ ضعف کی بھی زیادہ شکایت نہیں۔

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مجلس نصرت جہاں کے زیر انتظام گیمبیا میں طبی خدمات بجا لانے والے ڈاکٹر مکرم انوار احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۱۱ر نومبر ۱۹۷۲ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچی کا نام "عطاء القدوس" رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ نومولودہ کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور اسے لمبی صحت والی زندگی کے ساتھ خادمہ دین بنائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ضروری اعلان

جو احباب جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لا رہے ہیں ان کی اطلاع کے لئے یہ ضروری اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ سفر کے دوران اور جلسہ کے ایام میں ہر قسم کے نشہ سے اجتناب کریں۔ امید ہے احباب اس کی پوری طرح پابندی کریں گے۔ امراء و صدر صاحبان اپنی اپنی جماعتوں میں اس کا اعلان کر دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

جلسہ سالانہ کے ایام میں "الفضل" کا عارضی دفتر

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب ... ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں میں ... تشریف لائیں ... خریداری نمبر ... ساتھ ضرور لائیں۔

مینیجر الفضل

تحریک دعائے خاص

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ۲۶ر نومبر کو انفلوئنزا اور BRONCHO PNEUMONIA کا شدید حملہ ہوا بخار تیز ہو گیا اور کھانسی کی تکلیف شروع ہو گئی۔ خون کے ٹیسٹ سے اس میں انفیکشن درمیانے درجہ کی نکلی۔ یہ تکلیف ایک ہفتہ بھر رہی مگر بیماری اور انفیکشن کے کنٹرول کی وجہ سے ضعف بہت ہو گیا اور کھانسی کی تکلیف بھی جاری رہی۔ یہ حالت ایک ہفتہ رہی اور اس کے بعد پھر ۱۳ر دسمبر کو بیماری شدت سے عود کر آئی۔ تیز بخار اور کھانسی شروع ہو گئی خون کا فوری ٹیسٹ کروایا گیا تو اس بار اس میں انفیکشن بہت زیادہ نکلی جو قابل فکر تھی اس وقت انفیکشن کے کنٹرول کے لئے مجبوراً دو دوائیں شروع کروائی گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چار دن میں بخار تو کچھ کنٹرول ہو گیا مگر کھانسی اور ضعف بہت ہے۔ ۱۵ر دسمبر کو خون کے ٹیسٹ سے معلوم ہوا ہے کہ انفیکشن گو کم ہو گئی ہے مگر ابھی غالب ہے۔ انفیکشن کا فوکس (مقام) غالباً ناک اور گلے کے درمیان ہے۔ انفیکشن کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے فکر ہے۔ جلسہ بھی قریب آ رہا ہے جس کی وجہ سے فکر ہے۔ ان حالات میں خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ ان کو جو تعلق اور محبت اپنے پیارے امام اور مشفق آقا سے ہے اس کے مدنظر بہت خصوصیت سے انفرادی اور اجتماعی دعائیں کریں اور التزام سے یہ دعائیں جاری رکھیں تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے اور صحت کامل طور پر بحال فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خاکسار

ڈاکٹر مرزا منور احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ ماہ فتح ۱۳۵۳ ہش

خدائی بشارتوں کے ظہور کا درخشندہ ثبوت

اللہ تعالیٰ جب اصلاحِ خلق کی غرض سے اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو وہ اکیلا اور تن تنہا ہوتا ہے اور جن کی اصلاح پر وہ مامور ہوتا ہے وہ اس کی بات سننے اور اپنی اصلاح کرنے کی بجائے اُلٹے اُس کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ لیکن انتہائی شدید مخالفت کے باوجود وہ اکیلا نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ اس میں ایک کشش رکھ دیتا ہے جو سعید روحیں اس کی طرف کھنچی چلی آتی ہیں۔ رفتہ رفتہ وفا شعاروں کی ایک مختصر سی جماعت قائم ہو جاتی ہے جو بڑھتی اور ترقی کرتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ حق پورے طور پر غالب آجاتا ہے اور اس طرح ایک حسین، جمیل اور خوشکن انقلاب برپا ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

اللہ تعالیٰ نے جب اس آخری زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب آنحضورؐ کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو احیاء و غلبہ اسلام کی غرض سے مبعوث کرنے کا ارادہ فرمایا تو آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

لَا تَيْئَسْ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔ اَلَآ اِنَّ رَوْحَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ يَاْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَنْصُرُكَ اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ۔ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ۔ وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰهِ وَلَا تَسْئَمْ مِّنَ النَّاسِ۔

ترجمہ:۔ خدا کے فضل سے نومید مت ہو۔ اور یہ بات سُن رکھ کہ خدا کا فضل قریب ہے۔ خبردار ہو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک راہ سے تجھے پہنچے گی اور ہر ایک راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ وہ راہیں جن پر وہ چلیں گے عمیق ہو جائیں گی۔ خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم الہام کریں گے۔ مگر چاہیئے کہ تو خدا کے بندوں سے جو تیرے پاس آئیں گے، بدخلقی نہ کرے اور چاہیئے کہ تو ان کی کثرت دیکھ کر ملاقاتوں سے تھک نہ جائے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۴۲)

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس بکثرت کھنچے چلے آنے کی بشارت اس حال میں دی کہ ابھی آپ بالکل اکیلے تھے اور کوئی ایک آدمی بھی آپ کے ساتھ نہ تھا اور اُس تنہائی کے عالم میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ ہدایت فرمائی کہ جب لوگ اس بشارت کے مطابق نہایت کثرت کے ساتھ اور بہت بڑی تعداد میں آپ کے پاس آئیں تو آپ ان کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آئیں اور ان سے ملنے اور ملاقاتیں کرنے سے ہرگز نہ اُکتائیں اور ان کی تواضع کرنے میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔ یہ اس لئے فرمایا کہ تا ظاہر ہو کہ آنے والوں کی تعداد غیر معمولی طور پر زیادہ ہوگی اور اس میں تیزی سے اضافہ ہوتا چلا جائے گا یہاں تک کہ انہیں ٹھہرانے، قیام و طعام کی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے بہت عظیم جدوجہد، تحمل و برداشت نیز ضبط اور قربانی و ایثار کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہی خبر نہیں دی کہ لوگ بڑی کثرت سے آپ کے پاس آئیں گے بلکہ بعد ازاں آپ کو یہ بشارت بھی دی کہ مشرق و مغرب میں پھیلی ہوئی مختلف اقوام و ملل کے لوگ گروہ در گروہ آئیں گے اور ان کے بطور مہمان ٹھہرنے کی وجہ سے آپ کے مکانوں کی رونق دوبالا ہوگی اور ان میں چہل پہل بہت بڑھ جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کر کے الہاماً فرمایا:۔

اِنِّیْ حَاشِرٌ كُلَّ قَوْمٍ يَّاْتُوْنَكَ جُنُبًا۔ وَاِنِّیْ اَنَرْتُ مَكَانَكَ تَنْزِيْلٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ۔

ترجمہ:۔ میں ہر یک قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف کھینچوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کیا۔ یہ اُس خدا کا کلام ہے جو عزیز اور رحیم ہے۔ (اربعین نمبر ۲ صفحہ ۳۳۔ سنہ ۱۹۰۰ء)

خود اپنے ہی ملک میں نہیں بلکہ اطراف و جوانب عالم میں لوگوں کے گروہ در گروہ آپ کی طرف والہانہ انداز میں کھنچے چلے آنے سے متعلق یہ سب آسمانی بشارات اوّل دن سے رفتہ رفتہ اور بتدریج پوری ہوتی چلی آرہی ہیں تاہم اللہ تعالیٰ نے ہر قوم اور ہر ملک میں ان بشارات کے پورا ہونے کے عظیم الشان عملی اظہار اور درخشندہ و تابندہ ثبوت کے طور پر ۱۸۹۱ء میں آپ سے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھوائی اور اس سے متعلق آپ کو جو بشارات دیں ان کی بناء پر آپ نے جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے رقم فرمایا:۔

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس لوگوں ہی کا نہیں بلکہ اقوام عالم کے نمائندوں کا اس الٰہی جلسہ میں شرکت کے لئے والہانہ انداز میں کھنچے چلے آنا خدا تعالیٰ نے پہلے سے مقدر کر رکھا ہے اور وہ عزیز و علیم خدا شروع ہی سے اپنی اس تقدیر کو بروئے کار لاتا اور اس تعلق میں اپنی بشارتوں کے عظیم بالشان طریق پر پورا ہونے کو دنیا پر آشکار کرتا چلا آرہا ہے۔ اپنے وعدہ کے عین مطابق وہ لوگوں اور اقوامِ عالم کے منتخب افراد کے دِلوں میں القاء کر کے خود لوگوں کو اس جلسہ میں شرکت کے لئے کھینچ لاتا ہے۔ کیا ہی خوش بخت و خوش نصیب اور بلند اقبال ہیں وہ بندگانِ خدا جو ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیر اثر ہر سال اس جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں کیونکہ وہ خود نہیں آتے بلکہ فرشتوں کی باطنی تحریکات کے زیر اثر مشیّتِ ایزدی کے ماتحت لائے جاتے ہیں۔ اور اس طرح يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کے مصداق قرار پاتے اور خدائی القاء کے مورد بنتے ہیں۔ ان کا خوش بخت و خوش نصیب اور بلند اقبال و فرخندہ حال ہونا ہر شک و شبہ سے بالا اور حتمی اور یقینی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔

بنگر ز شہرِ عشق چہ ساماں خریدہ ایم

دل دادہ ایم و دیدۂ گریاں خریدہ ایم
چیزے خریدہ ایم و چہ ارزاں خریدہ ایم

تا آتشِ محبتِ او تیز تر شود
یک ساعتے ز عالمِ ہجراں خریدہ ایم

بکشائے چشم و سینۂ صد چاکِ ما ببیں
ایں ارمغاں ز بہرِ عزیزاں خریدہ ایم

مشکش بکارہ گاہِ مذاہب ندیدہ اند
کفرے کہ ما ز دستِ مسلماں خریدہ ایم

جامِ بقا کہ ساقیٔ گردوں بکس نہ داد
از خمستانِ عیسیٔ دوراں خریدہ ایم

از محرمانِ معنئ قرآں شنیدہ باد
چہ لعل ہا ز عترتِ سلماں خریدہ ایم

آید نظر بروئے محمدؐ رخِ خدا
با قربِ او مناظرِ یزداں خریدہ ایم

با رہروانِ وادیٔ ایمن خبر دہید
صد جلوہ گاہ از برِ فاراں خریدہ ایم

دستِ نیاز و جامِ خلوص و مئے وصال
بنگر ز شہرِ عشق چہ ساماں خریدہ ایم

تا بزمِ کائنات را تابندہ تر کنیم
از عرشِ نورِ عارضِ جاناں خریدہ ایم

خواہی اگر بشیرِ احمدؐ رضائے او
اینجا بیا کہ روضۂ رضواں خریدہ ایم

(مبشر احمد راجیکی۔ ربوہ)

ایک اسلامی عبادت ——— حج بیت اللہ

(سلطان احمد پیرکوٹی)

حج ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے جو اُن لوگوں پر فرض ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت عطا کی ہو، جن کی صحت سفر کا بوجھ برداشت کر سکتی ہو اور جنہیں رستہ کا امن نصیب ہو۔

حج کے لغوی معنے قصد اور ارادہ کے ہیں چنانچہ حَجَّہٗ کے معنے ہیں قَصَدَہٗ اس نے اس کا قصد کیا، ارادہ کیا۔ حَجَّ الْاَمَاکِنَ الْمُقَدَّسَۃَ کے معنے ہیں زَارَھَا اس نے مقدس مقامات کی زیارت کی۔ (المنجد) اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد مکہ مکرمہ میں جا کر خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنا۔ پھر مکہ سے ۹ میل کے فاصلہ پر عرفات میں ٹھہرنا اور دعائیں کرنا۔ پھر واپسی پر مزدلفہ میں قیام کر کے عبادت بجا لانا اور آخر میں مکہ سے تین میل کے فاصلہ پر واقع منیٰ مقام میں قربانی دینا ہے اور یہ حج ماہ ذوالحجہ کی آٹھویں، نویں اور دسویں تاریخوں میں ہوتا ہے۔

قرآن کریم میں حج کی عبادت کی فرضیت کا ذکر ان آیات میں ہے:۔

وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

(الحج: ۲۸ تا ۳۰)

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۝

(آل عمران: ۹۸)

ترجمہ۔ اور تمام لوگوں میں اعلان کر دے کہ وہ حج کی نیت سے تیرے پاس آیا کریں۔ پیدل بھی اور ہر ایسی سواری پر بھی جو لمبے سفر کی وجہ سے دُبلی ہو گئی ہو (ایسی سواریاں) دُور دُور سے گہرے راستوں پر سے ہوتی ہوئی آئیں گی تا کہ وہ یعنی آنے والے اُن منافع کو دیکھیں جو اُن کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ اور کچھ مقرر دنوں میں اللہ تعالےٰ کو ان نعمتوں کی وجہ سے یاد کریں جو ہم نے ان کو دی ہیں (یعنی) بڑے جانوروں کی قسم سے (جیسے گائے اونٹ وغیرہ) پس چاہیئے کہ ان کے گوشت کھائیں اور تکلیف میں پڑے ہوئے اور نادار کو کھلائیں پھر اپنی میل دُور کریں اور پھر اپنے گھر یعنی خانہ کعبہ کا طواف کریں۔

اور اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر فرض کیا ہے کہ وہ اس گھر کا حج کریں یعنی جو بھی اس تک جانے کی توفیق پائے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کو اسلام کی پانچ بناؤں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ یعنی اگر کسی شخص میں وہ تمام شرائط پائی جاتی ہیں جو حج کے لئے ضروری ہیں یعنی اسے رستہ کا امن میسر ہو، مالی وسعت بھی ہو یعنی رستہ اور قیام مکہ کے لئے اخراجات اس کے پاس موجود ہوں اور پھر اس کی صحت بھی اچھی ہو۔ پھر وہ حج نہ کرے تو اس کا اسلام ناقص ہے۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں:۔

بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ (بخاری)

ترجمہ۔ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے (۱) اس بات کی دل اور زبان سے گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی اَور ہستی قابلِ پرستش نہیں اور یہ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

حج کی عبادت ایک ایسے مسلمان پر جس میں اس کی تمام شرائط پائی جاتی ہوں عمر بھر میں صرف ایک بار فرض ہے۔ اگر وہ اس کے بعد حج کی سعادت پاتا ہے تو یہ اس کی نفلی عبادت ہو گی۔ چنانچہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَلْحَجُّ مَرَّةً فَمَا زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ۔ (متفق علیہ)

حج عمر بھر میں صرف ایک بار فرض ہے۔ اس سے زیادہ بار جو یہ عبادت بجا لائے وہ اس کی طرف سے نفلی عبادت شمار ہو گی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ملفوظات میں اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنی تفسیر کی مجلدات میں حج کی فلاسفی، غرض اور حکمت اور اس کے دوسرے مسائل پر بہت کچھ تحریر فرمایا ہے۔ قارئین کرام کے استفادہ کے لئے ذیل میں کچھ اقتباسات درج کئے جاتے ہیں۔

کمالِ سلوک کا آخری مرحلہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کر کے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمالِ سلوک کا آخری مرحلہ ہے۔ سمجھنا چاہیئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشق باللہ اور محبتِ الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اُسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پرواہ ہو۔ نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو جیسے عاشق اور محب اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار رہتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے۔ جیسا بیت اللہ ہے ایک اس سے بھی اُوپر ہے۔ جب تک اس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں۔ اس کا طواف کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہونی چاہیئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں۔ اسی طرح اس کا طواف کرنے والوں کو چاہیئے کہ دنیا کے کپڑے اُتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے۔ طواف عشقِ الٰہی کی نشانی ہے۔ اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہیئے اَور کوئی غرض باقی نہ رہے۔"

(الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

محبت کے جملہ ارکان پر مشتمل عبادت

"حج میں محبت کے سارے ارکان پائے جاتے ہیں۔ بعض وقت شدتِ محبت میں کپڑے کی حاجت بھی نہیں رہتی عشق بھی ایک جنون ہوتا ہے۔ کپڑوں کو سنوار کر رکھنا عشق میں نہیں رہتا ...... غرض یہ نمونہ جو انتہائے محبت کے لباس میں ہوتا ہے وہ حج میں موجود ہے۔ سر منڈایا جاتا ہے، دوڑتے ہیں۔ محبت کا بوسہ رہ گیا وہ بھی ہے جو خدا کی ساری شریعتوں میں تصویری زبان میں چلا آیا ہے۔ پھر قربانی میں بھی کمالِ عشق دکھایا ہے۔"

(الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

متوفی کی طرف سے حج

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عید الاضحیٰ

(مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج فجی مشن)

ریڈیو فجی پر پڑھا گیا

برادران! مسلمانوں کے لئے اسلام میں دو تہوار مقرر کئے گئے ہیں۔ ایک عید الفطر روزوں کے مہینہ رمضان کے ختم ہونے پر شوال کی پہلی تاریخ کو مقرر کی گئی ہے۔ یہ عید ہم اکتوبر کے آخر میں منا چکے ہیں دوسرا تہوار عید الاضحیٰ ہے۔ جو اسلامی مہینہ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے اضحیٰ کا لفظ جمع ہے اور اس کا مفرد اضحاۃ ہے جس کے معنے قربانی کے جانور کے ہیں۔ پس عید الاضحیٰ کے معنے ہیں "قربانیوں کی عید" اس عید کے موقعہ پر حکم ہے کہ جو مسلمان مالی طاقت رکھتا ہو اسے جانور کی قربانی کرنی چاہیئے اسلئے اس عید کا نام عید الاضحیہ ہے

یہ عید ایک بڑے عظیم الشان واقعہ کی یادگار ہے۔ اسلامی تعلیم کے مطابق اس کا تعلق حضرت ابراہیمؑ ان کے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ اور ان کی بیوی حضرت ہاجرہؓ کے ساتھ ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اصلی پہلا وطن "اُور" تھا۔ جو عراق میں واقعہ تھا۔ دعویٰ نبوت کے بعد جب وہاں بہت مخالفت ہوئی تو سنت انبیاء کے مطابق اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہوں نے شام کے اس علاقہ کی طرف ہجرت کی جو اب فلسطین کہلاتا ہے۔ وہاں ان کے ہاں حضرت ہاجرہؓ کے بطن سے بیٹا پیدا ہوا۔ جس کا نام انہوں نے اسمٰعیل رکھا۔ یہ پہلا بیٹا تھا جو آپ کے ہاں پیدا ہوا۔ ہماری پاک کتاب قرآن میں لکھا ہے کہ

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ
فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ
فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ
قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا
تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ
شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ
فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ
لِلْجَبِينِ وَنَادَيْنَاهُ
أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ
صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ إِنَّ
هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ
الْمُبِينُ وَفَدَيْنَاهُ
بِذِبْحٍ عَظِيمٍ وَتَرَكْنَا
عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ۔
(الصّٰفّٰت)

یعنی جب اسمٰعیلؑ اپنے باپ ابراہیمؑ کے ساتھ تیز چلنے کے قابل ہو گیا۔ تو اس سے کہا اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو فیصلہ کر کہ اس میں تیری کیا رائے ہے بیٹے نے کہا اے باپ جو کچھ تجھے خدا کہتا ہے وہی کر تو انشاء اللہ مجھے ایمان پر قائم رہنے والا پائے گا۔ پھر وہ دونوں جب قربانی پر آمادہ ہو گئے اور باپ نے اپنے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا لیا اور ہم نے ابراہیم کو پکار کر کہا اے ابراہیم تو اپنی خواب پوری کر چکا۔ ہم اسی طرح محسنوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ یہ ایک کھلی کھلی آزمائش تھی اور ہم نے اسمٰعیل کا فدیہ ایک بڑی قربانی کے ذریعہ سے دیا اور بعد میں آنیوالوں میں اس کا نیک ذکر باقی رکھا۔"

یہ قرآن کریم کے الفاظ کا ترجمہ ہے اس میں جو بتایا گیا ہے کہ ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ اپنے بیٹے اسمٰعیل کو ذبح کر رہے ہیں اور پھر "تلّہ للجبین" اس کو ماتھے کے بل گرا لیا تا کہ اسے ذبح کریں۔ تو یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت ابراہیم کے زمانہ میں چونکہ انسانی قربانی کا رواج عام تھا۔ اسلئے انہوں نے اپنی خواب کا ظاہری مفہوم ہی سمجھا کہ اسمٰعیل کو ذبح کر کے قربان کرنا چاہیئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے ان کو روک دیا اور اس طرح انسانی قربانی کو حضرت ابراہیم کے ذریعہ منسوخ کر دیا گیا۔

باقی رہی اس رؤیا کی اصلی تعبیر اور حقیقت تو اس رؤیا کی اصلی تعبیر اور اس کا اصل مفہوم کچھ اور تھا اور وہ یہ کہ حضرت ابراہیم اپنے بیٹے اسمٰعیل کو الٰہی منشاء کے مطابق ایک ایسی جگہ چھوڑ آئیں گے جہاں چھوڑنا موت کے منہ میں دینے کے برابر ہوگا اور یہ ایک عمر بھر کی قربانی ہو گی جو حضرت اسمٰعیل کی زندگی کی ہر گھڑی ہر لمحہ اور ہر لحظہ سے تعلق رکھے گی۔ چنانچہ یہ رؤیا اس وقت پورا ہوا جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے اس بیٹے اسمٰعیلؑ کو اور ان کی والدہ ہاجرہؓ کو اس جگہ چھوڑ آئے جہاں اب مکہ معظمہ آباد ہے۔ اور جہاں آج تک اس واقعہ کی یاد لوگ تازہ کرتے ہیں۔

چنانچہ حضرت ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اپنی بیوی ہاجرہؓ کو اور اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کو ساتھ لیا اور فلسطین سے روانہ ہوئے اور سینکڑوں میل سفر کر کے ان دونوں ماں بیٹے کو خانہ کعبہ کے پاس لا بسایا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں اب مکہ مکرمہ آباد ہے مگر اس وقت یہ بالکل غیر آباد اور ویران وادی تھی نہ پانی تھا نہ گھاس اور نہ انسانی آبادی کا نام و نشان۔ صرف ایک مشکیزہ پانی کا اور ایک تھیلی کھجوروں کی آپ نے ان کو دی اور ان دونوں کو وہاں چھوڑ کر خود فلسطین کو روانہ ہوئے۔ ہاجرہؓ ان کے پیچھے پیچھے گئیں اور نہایت پُر درد لہجے میں کہنے لگیں۔

"آپ ہم کو اس طرح کیوں چھوڑ کر جا رہے ہیں"۔

حضرت ابراہیمؑ نے آسمان کی طرف انگلی اٹھائی اور کہا

"خدا کے حکم سے"

حضرت ہاجرہؓ بولیں۔

"اگر خدا کا حکم ہے تو پھر بیشک جائیں اللہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا"

حضرت ابراہیمؑ واپسی کے سفر پر روانہ ہوئے تو ابھی تھوڑا ہی آگے بڑھے تھے کہ ان کا دل درد سے بھر گیا اور وہاں رو رو کر اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کی جو قرآن کریم میں بیان کی گئی ہے

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي
بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا
لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ
أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي
إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ
الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ
(ابراہیم)

یعنی "اے ہمارے رب میں نے اپنی اولاد کے ایک حصہ کو تیرے عزت والے گھر کے پاس ایک ایسی وادی میں لا بسایا ہے جہاں کوئی کھیتی نہیں ہوتی۔ اے ہمارے رب میں نے ایسا اسلئے کیا ہے تا وہ تیری عبادت قائم کریں۔ پس تو لوگوں کے دل ان کی طرف جھکا دے اور انہیں مختلف پھلوں سے رزق دے تا کہ وہ ہمیشہ تیرا شکر کرتے رہیں"۔

یہ دعا کر کے حضرت ابراہیمؑ تو چلے گئے اور اس ویرانے میں ہاجرہؓ اور ان کا بیٹا دونوں رہ گئے چند دن بعد کھجوریں بھی ختم ہو گئیں اور پانی بھی۔ حضرت اسمٰعیلؑ کو پیاس لگی اور اس نے شدت اختیار کر لی کہ وہ پانی مانگتے مانگتے تڑپنے لگے۔ حضرت ہاجرہؓ سے بیٹے کی پیاس کی تکلیف دیکھی نہ گئی اور وہ پانی کی تلاش میں ادھر ادھر دوڑیں مگر پانی نہ ملا قریب ہی صفا پہاڑی تھی۔ وہ دوڑ کر اس پر چڑھ گئیں کہ شائد کوئی شخص نظر آئے اور وہ اس سے پانی مانگیں۔ مگر وہاں سے کوئی شخص نظر نہ آیا تو دوسری پہاڑی مروہ پر دوڑ کر چڑھ گئیں۔ اور وہاں سے بھی کوئی نظر نہ آیا تو پھر صفا کی طرف آئیں اور اس طرح نہایت بے تابی کی حالت میں انہوں نے ان پہاڑیوں کے سات چکر لگائے آخری چکر میں جب وہ مروہ پہنچیں ان کو ایک آواز آئی حضرت ہاجرہؓ نے پکار کر کہا کہ اے شخص جس کی یہ آواز ہے اگر تو ہماری مدد کر سکتا ہے تو کر۔ یہ آواز اللہ تعالیٰ کے ایک فرشتہ کی تھی۔ اس نے کہا "ہاجرہ جا اور دیکھ کہ اسمٰعیل کے نیچے خدا تعالیٰ نے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے"۔

چنانچہ وہ واپس آئیں اور انہوں نے دیکھا کہ جہاں اسمٰعیلؑ شدت پیاس کی وجہ سے تڑپ رہے ہیں وہاں پانی کا چشمہ پھوٹ رہا ہے اور ایڑی زور سے اس زمین سے پانی نکل رہا ہے زمزم کا کنواں وہی چشمہ ہے جو حضرت اسمٰعیلؑ کے لئے معجزانہ طور پر جاری کیا گیا۔ چنانچہ اس چشمہ کی وجہ سے یہ جگہ آباد ہونی شروع ہوئی سب سے پہلے جرہم قبیلہ حضرت ہاجرہ سے اجازت لے کر وہاں آباد ہوا اور رفتہ رفتہ مکہ ایک شہر بن گیا۔

(باقی)

مینیجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پیغام

محترم انصار بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلس انصار اللہ کا موجودہ سال اس ماہ کے آخر میں ختم ہونے والا ہے۔ گذشتہ مہینوں میں ہمیں ایک بڑے بحران اور آزمائش کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت نے اس موقعہ پر بڑی استقامت اور وفاداری کا ثبوت دیا ہے اور ایک مذہبی اور دینی جماعت کے شایان شان روایات کو قائم کیا ہے۔ دراصل اس قسم کے حالات میں جہاں مومن کے صدق و صفا کی آزمائش ہوتی ہے وہاں اس کے اندر ایک استقامت اور بیداری بھی پیدا ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کا وارث بنتا ہے۔ پس ہمیں بھی اس آزمائش کے بعد اشاعت اسلام اور احیائے دین کی کوششوں کو تیز کرنا چاہیئے۔ تمام ناظمین اور زعماء مجالس انصار اللہ کوشش کریں کہ جلسہ سالانہ تک ان کا سالانہ بجٹ سو فی صد پورا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور ہر رنگ میں آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(صدر مجلس انصار اللہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی ادائیگیوں کے متعلق پہلے یہ اعلان تھا کہ کل وعدہ کا ۱/۲ فروری ۱۹۷۵ء تک ادا ہو جائے۔ موجودہ حالات کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کل وعدہ کو پندرہ سالوں پر پھیلا کر اس کا ۱/۱۵ ہر سال ادا کرنا چاہیئے یعنی اب فروری ۱۹۷۵ء کے اختتام سے پہلے کل وعدہ کا ۲/۱۵ آجانا ضروری ہے۔ مثلاً جس دوست کا وعدہ سو روپے کا ہے وہ اس تاریخ تک ۶،۶۶ ادا کریں گے۔ ایک ہزار کے وعدے والے دوست ۶۶،۶۰ روپے علیٰ ہذا القیاس۔

احباب سے اس سال کی رقوم جلد ادا کرنے کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فرودگاہ مستورات بدوران جلسہ سالانہ

	جامعہ نصرت	نصرت گرلز ہائی سکول	دفتر لجنہ
اضلاع	کراچی	صوبہ سندھ	
"	کوئٹہ	اور اضلاع بہاولپور	سیالکوٹ شہر و ضلع
"	پشاور	ڈیرہ غازیخان	
"	مردان	ملتان	
"	کیمبل پور	جھنگ	
"	ہزارہ	میانوالی	
"	راولپنڈی	جہلم	
"	اسلام آباد	گجرات	
"	لاہور	گوجرانوالہ	
"	ساہیوال	سرگودھا	
"	شیخوپورہ	لائلپور	

(ناظر جلسہ سالانہ مستورات)

اعلان برائے ٹکٹ سٹیج و احاطہ خاص

تمام وہ خواتین جو سٹیج یا حلقہ خاص کا ٹکٹ حاصل کرنا چاہتی ہیں وہ آتے ہوئے اپنی صدر صاحبہ سے تصدیق لے کر آئیں جس کے ساتھ وجہ استحقاق لکھی ہوئی ہو۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے امسال جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر بروز جمعہ ۲۷ دسمبر کو بوقت سات بجے شب مسجد مبارک میں عالمگیر زبانوں کا اجلاس منعقد ہو گا جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرمائیں گے۔ اس اجلاس میں دنیا کی بیسیوں مختلف زبانوں میں تقاریر ہوں گی جن میں بیرونی ممالک سے آنے والے احمدی خود بھی شرکت کریں گے۔ احباب اس اجلاس میں کثرت سے شمولیت فرمائیں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ معراج بیگم صاحبہ قلعہ لچھمن سنگھ مکان ۳۴/۲۲ گلی ۲۲ راوی روڈ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم مرزا شکر علی صاحب مرحوم وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۳۳/۱۲ واقع محلہ دارالعلوم اور قطعہ ۱۲/۱ واقع محلہ دارالیمن الاٹ ہے۔ مرحوم کے میرے علاوہ مندرجہ ذیل ورثاء ہیں

(۱) مبارک احمد صاحب شوکت (۲) منور احمد صاحب (۳) معراج النساء صاحبہ (۴) زینب النساء صاحبہ (۵) ساجدہ عشرت صاحبہ۔

استدعا ہے کہ پلاٹس مذکورہ بالا تمام ورثاء کے نام حسب ضابطہ مشترکہ طور پر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ ناہرہ تنویر کا نکاح ہمراہ عزیزم ظہیر الدین ابن غلام رسول صاحب آف مغلپورہ لاہور سے قرار پایا۔ نکاح کا اعلان محترم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ نے لڑکی کے خالو مرزا محمد اسلم صاحب کے مکان واقع دارالبرکات میں کیا۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔

عبد اللطیف۔ زینب منزل۔ فیکٹری ایریا ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم میاں عبد اللطیف صاحب شاہ کوٹ قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں اور بعض دیگر پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے بھی احباب دعا فرمادیں۔

(غلام باری سیف ربوہ)

۲۔ میری بچی عزیزہ امۃ الولی طاہرہ دس پندرہ دن سے سخت پیچش میں مبتلا ہے علاج معالجہ کے باوجود آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے کامل اور عاجل صحت بخشے اور عمر درازی سے نوازے۔ اللّٰھم آمین

چوہدری بشیر احمد صاحب وائس قائد خدام الاحمدیہ چک ۱۷ شمالی

۳۔ والد محترم میاں عبد الرحمن صاحب صدر حلقہ اعظم پورہ کو سائیکل سے گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جلد شفاء کاملہ بخشے

عبد الرؤف [illegible]

ھوالشافی
حیوانات کا اپھارہ
شفتل برسیم کے موسم میں زور دل پر ہوتا ہے اکسیر اپھارہ کے ایک پیکٹ سے بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں یہ اپھارہ غائب ہو جاتا ہے غیر مفید ہے [illegible] قیمتی [illegible] ہر زمیندار کے پاس اکسیر اپھارہ کا [illegible] موجود ہونا چاہیئے [illegible]
[illegible]

خدمت میں عرض کیا گیا کہ اگر ایک شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو مگر موت نے اسے ایسا کرنے کی مہلت نہ دی ہو کیا جائز ہے کہ اب اس کی طرف سے کوئی آدمی خرچ دیکر بھیج دیا جائے؟ فرمایا:-

"جائز ہے، اس سے متوفی کو ثواب حج کا حاصل ہو جائے گا۔"

(بدر ۲ر مئی ۱۹۰۸ء)

خانہ کعبہ کے انوار و برکات کے لئے باطنی آنکھ کی ضرورت ہے

فرمایا:-

"بعض لوگ حج کو جاتے ہیں۔ اس وقت ان کے دل میں بڑا جوش اور اخلاص ہوتا ہے لیکن جس جوش اور تپاک سے جاتے ہیں اکثر دیکھا گیا ہے کہ وہی جوش اور اخلاص لے کر واپس نہیں آتے بلکہ واپس آنے پر بسا اوقات پہلے سے بھی گئے گزرے ہو جاتے ہیں ؎

سہل است رفتن بارادت
مشکل است آمدن بارادت

واپس آکر ان کے اخلاق میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ تبدیلی کچھ الٹی تبدیلی ہو جاتی ہے۔ وہ جانے سے پہلے سمجھتے تھے کہ خانہ کعبہ میں ایک عظیم الشان تجلی نور کی ہوگی اور وہاں سے انوار و برکات نکلتے ہونگے اور وہاں فرشتوں کی آبادی ہوگی۔ لیکن جب وہاں جاتے ہیں تو کیا دیکھتے ہیں کہ خانہ کعبہ جس کی تصویر انہوں نے اپنے خیال اور ذہن سے کچھ اور ہی قسم کی تجویز کی تھی وہ محض ایک کوٹھہ ہے اور اس کے ہمسایہ میں جو لوگ رہتے ہیں ان میں بعض جرائم پیشہ بھی ہیں، وہ دنگا فساد بھی کر لیتے ہیں اور اکثر ان میں سے ایسے بد طرح دیکھے جاتے ہیں کہ بعض خام طبیعت کے آدمی انہیں دیکھ کر متردد ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو دیکھ کر وہ نتیجہ نکال لیتے ہیں کہ یہاں کی ساری آبادی کا یہی حال ہے اور کل عرب ایسے ہی ہیں اور اس طرح ان کے دل میں کئی قسم کے شبہات پیدا ہو جاتے ہیں کیونکہ نہ وہاں وہ تجلی انوار و برکات کی دیکھتے ہیں جو انہوں نے بطور خود تجویز کی تھی اور نہ ملائک کی بستی پاتے ہیں۔ اصلی بات یہ ہے کہ اس قسم کے لوگ خود خام طبع ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ ٹھوکر کھاتے ہیں۔ یہ ان کی اپنی غلطی ہے جو وہ ایسا سمجھ لیتے ہیں اس میں خانہ کعبہ کا کیا قصور؟ یہ کوئی ضروری امر نہیں تھا کہ خانہ کعبہ میں سارے قطب اور ابدال اور اولیاء اللہ ہی رہتے ہوں۔ خانہ کعبہ نے اس وقت بھی تو گزارہ کر لیا تھا جب اس کے چاروں طرف بت پرست ہی بت پرست رہتے تھے اور خود خانہ کعبہ بتوں سے بھرا ہوا تھا۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ خانہ کعبہ انوار و برکات کی تجلی گاہ ہے اور اس کی بزرگی میں کوئی کلام اور استہزاء نہیں۔ پہلی کتابوں میں بھی اس کی بزرگی کا ذکر ہے مگر یہ تجلیات اور انوار و برکات اس ظاہری آنکھ سے نظر نہیں آسکتے اس کے لئے دوسری آنکھ کی حاجت ہے اگر وہ آنکھ کھلی ہو تو یقیناً انسان دیکھ لیگا کہ خانہ کعبہ میں کس قسم کے برکات نازل ہو رہے ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ وہ بتوں سے بھرا ہوا تھا اور اس کے زائرین میں ابوجہل جیسے شریر تھے پھر اس سے مقابلہ کر کے اگر ایسے خام طبع لوگ کوئی بات کہتے تو انہیں شرمندہ ہونا پڑتا کیونکہ اگر غور سے دیکھا جاوے تو وہ لوگ جو بیت اللہ کے جوار میں رہتے ہیں عوام سے ہزار ہا درجہ اچھے ہیں اور یہ امر مقابلہ سے معلوم ہوتا ہے حقیقت میں کثرت کے ساتھ ان میں نیک اور اچھے لوگ ہیں اور ان کو دیکھ کر آدمی سمجھ سکتا ہے کہ خانہ کعبہ کی مجاورت نے ان کو بہت بڑا فائدہ پہنچایا ہے۔

یہ تو قانونِ قدرت ہی نہیں کہ دنیا میں اگر فرشتے آباد ہوں۔ پھر ایسا خیال کرنا کیسی غلطی اور نادانی ہے۔ انسانیت کے لوازم حالات تو ضرور ہیں۔ پس مکہ میں جب انسان آباد ہیں تو ان کی کمزوریوں پر نظر کر کے مکہ کو بدنام کرنا یا اس کی بزرگی اور عظمت کی نسبت شک کرنا بڑی غلطی ہے۔ سچ یہی ہے کہ کعبہ کی بزرگی اور نورانیت دوسری آنکھوں سے نظر آتی ہے جیسا کہ سعدی نے فرمایا ہے ؎

چہ بیت المقدس درون پُر قباب
رہا کردہ دیوارِ بیروں خراب

(الحکم ۱۷ر اکتوبر ۱۹۰۵ء)

(باقی)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب غنی کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام "عطیۃ الرؤف" تجویز فرمایا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولودہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف آجکل نصرت جہاں سکیم کے تحت نائیجیریا میں طبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں صحیح رنگ میں یہ خدمت سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں

احباب ربوہ کیلئے چند ضروری امور!

(محترم ناظر صاحب ضیافت ربوہ)

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آگئے ہیں اور ہر گھر میں احمدیہ ادارے میں مہمانوں کے شایان شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں۔ اس موقع پر خاکسار احباب ربوہ کو چند اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے:-

(۱) آپ ان مہمانوں کی بھی خدمت بجا لائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور ان مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے۔ مثلاً ان کو منزل مقصود تک پہنچانا۔ ان کا سامان اٹھانا۔ اپنے گھر کے باہر گلی یا سڑک پر بلب لگا کر روشنی کی سہولت مہیا کرنا۔ راستوں سے ایذا دینے والی اشیاء اٹھانا وغیرہ وغیرہ۔

(۲) جلسہ سالانہ کے انتظام کی طرف سے جن احباب کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ وقت حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں۔ اور اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لے کر جائیں۔ جلسہ سالانہ کا جو سامان آپ کے سپرد ہو اسے حفاظت سے رکھیں اور احتیاط سے استعمال کریں۔

(۳) کسی قسم کا ضیاع نہ ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں یہ تاکیدی ہدایت فرمائی ہوئی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔

لنگر سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہو۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد کھانا بچ جائے تو اسے فوراً لنگر کو واپس کریں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے بچنے نہیں چاہئیں لیکن اگر بچ جائیں تو ان کو لنگر خانہ میں جمع کروائیں۔

(۴) گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں اور چھڑکاؤ کریں۔ تا صفائی بھی ہو جائے اور گرد بھی دب جائے۔

(۵) اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ اُن کے نام اور پتے کے کارڈ لکھ کر ان کی جیبوں میں ڈال دیں۔ اسی طرح آنے والے مہمانوں کے بچوں کی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ بچوں کے نام، ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر اُن کی جیبوں میں ڈال دیں۔

(۶) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک فرمائی ہوئی ہے کہ اگر ضرورت پڑی تو ربوہ کا ہر گھر ۱۰۰ روٹی پکا کر جلسہ سالانہ کے انتظام کو دے گا۔ ربوہ کا ہر گھر اور خاص طور پر ہر گھر کی مستورات ضرورت پڑنے پر روٹی پکانے کے لئے تیار رہیں۔

(۷) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ ارشاد ہر وقت پیش نظر رہے کہ:-

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے۔ ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔"

دعائے نعم البدل

خاکسار کی بڑی بچی کے ہاں مورخہ ۱۳ر دسمبر کو پہلی بچی تولد ہو کر جلد فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

قارئین کرام کی خدمت میں نعم البدل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(راشد احمد دفتر وکالت مال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ننّھا۔ بچّوں کو صحت مند اور توانا رکھتا ہے۔ اسہال، بدہضمی کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ۳/- ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۵۳۴

ھُوَ الشَّافِی
از فضلِ خدا غنچۂ اُمّید کھلے گا ــــــ ربوہ میں ہر اک نسخۂ اکسیر ملے گا
دمہ، بواسیر، خونی و بادی جوڑوں اور اعصاب کی دردوں، ہسٹیریا، پائیوریا اور دانتوں کے گھُن (کیریز) وغیرہ کو عام طور پر لاعلاج سمجھا جاتا ہے۔ جدید میڈیکل سائنس کیوریٹو سسٹم CURATIVE SYSTEM ان تمام بیماریوں اور بہت سی دیگر پُرانی امراض کی کیورز CURES پیش کرتی ہے۔ جیسے پائلز کیور، استھما کیور وغیرہ۔ بفضلہ تعالیٰ صرف چار طاقتور کیپسولز کے مکمل کورس سے مرض ختم ہو جاتی ہے۔ ہر مرض کی کیور کی قیمت -/۱۰ روپے ہے خرچ ڈاک ۱/۷۰۔ تفصیلی لٹریچر مفت حاصل کریں۔ یہ کیورز ملک بھر کے اچھے میڈیکل سٹورز پر دستیاب ہیں۔
تیار کردہ :۔ کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور
تقسیم کنندگان :۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ۔ فون نمبرز :۔ ۶۰۷، ۶۰۶

سُرمہ ممیرا خاص
آنکھوں کی جملہ بیماریوں مثلاً ککرے، کمزوری نظر، پانی بہنا، آنکھوں کی سُرخی، چھپڑوں کی خارش، دُھند وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے اپنے گھر میں ہمیشہ ایک شیشی رکھیں۔
تیار کردہ :۔ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

ھُوَ الشَّافِی
اولاد
زندگی کا شیریں پھل
سٹیریلیٹی کیور STERILITY CURE
کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ بہت سی بے اولاد بہنوں کی گود ہری ہو چکی ہے۔ قیمت مکمل کورس -/۲۰ روپے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

وصایا
(۲)

مسل نمبر ۲۱۸۶۴ :۔ میں شفیق احمد بھٹہ ولد حکیم مختار احمد صاحب قوم بھٹہ ارائیں پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۴/۸/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :۔
۱۔ مکان نمبر A ۵۰/۴ مین بازار شاہدرہ ٹاؤن مالیت -/۵۰۰۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد :۔ شفیق احمد نمبر A ۵۰/۴ شاہدرہ ٹاؤن لاہور
گواہ شد :۔ حکیم محمود احمد برادر موصی دواخانہ طب جدید شاہدرہ ٹاؤن۔ گواہ شد :۔ حکیم عبد الحمید ۳۵ مین بازار شاہدرہ ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۱۸۶۵ :۔ میں ناصرہ جمیلہ بھٹہ بنت حکیم مختار احمد صاحب مرحوم قوم بھٹہ ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۴/۸/۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
۱۔ سیونگ مشین، ٹیبل فین، پیٹی، فرنیچر وغیرہ مالیت تقریباً -/۱۰۰۰ روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔
الامتہ :۔ ناصرہ جمیلہ بھٹہ A ۵۰/۴ مین بازار۔ شاہدرہ ٹاؤن۔ لاہور۔
گواہ شد :۔ شفیق احمد بھٹہ (برادر موصیہ) شاہدرہ ٹاؤن۔ لاہور۔ گواہ شد :۔ حکیم محمود احمد (برادر موصیہ) شاہدرہ ٹاؤن۔ لاہور۔

درخواستِ دعا
محترم حاجی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و مغربی افریقہ کئی سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

شفتل اور برسیم
سے ہونے والا جانوروں کا خطرناک اپھارہ بفضلہ "شفائے اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے جادو کی طرح غائب ہو جاتا ہے۔ ہزاروں جانوروں پر آزمودہ اس دوا کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا بے حد ضروری ہے۔ قیمت -/۷۵۔ درجن -/۶ دو درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت۔
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

نور کاجل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ بچوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید۔ قیمت فی شیشی پچھتر پیسے۔ ڈیڑھ روپیہ۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

آپ کو
جلسہ سالانہ میں شمولیت
مُبارک ہو ــــ (حکیم نظام جان اینڈ سنز)

برائے فروخت یا رہن باقبضہ :۔ محلہ دار النصر وسطی کی مسجد کے بالمقابل بڑی سڑک پر ایک نہایت عمدہ اور وسیع کوٹھی قابل فروخت ہے۔ رہن باقبضہ بھی دی جاسکتی ہے۔ کوٹھی ۹ کنال زمین پر ۲ بیڈ رومز۔ ڈرائنگ روم۔ ڈائیننگ روم کچن۔ سٹور۔ ۲ بڑے برآمدے۔ گیراج۔ ڈیوڑھی۔ سرونٹس کوارٹرز پر مشتمل ہے۔ غسلخانوں میں فلش سسٹم ہے۔ باغیچہ بھی ہے جس میں ٹیوب ویل لگا ہوا ہے۔ ٹیلیفون۔ بجلی غرض ہر قسم کی سہولتیں مہیا ہیں۔ علاوہ ازیں چند سکنی پلاٹس بھی قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب مجھ سے رابطہ پیدا فرمائیں۔
عبد اللطیف لون۔ "الباسط" ربوہ۔ فون ۵۰۶

استعمال شدہ ڈاک ٹکٹوں کی
ضرورت ہے!
پاکستانی بڑی ٹکٹیں ۱/۲۵ روپیہ فی صد۔ غیر ملکی چھوٹی ٹکٹیں ۲ روپے فی صد۔ غیر ملکی بڑی ٹکٹیں ۲/۲۵ روپے فیصد ٹکٹیں بذریعہ ڈاک بھجوانے پر نصف ڈاک خرچ بھی ادا کیا جائیگا
محمد ہادی نمبر ۳۴۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

سرمہ حمید کے متعلق
سابق جج ہائیکورٹ لاہور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم فرماتے ہیں :
"سرمہ حمید بھی آنکھوں کے لئے نعمت ہے۔ سُرمہ حمید جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی اور آنکھوں کو خاصا سکون آگیا ہے اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر دے کہ مجرب دوائیں بناتے ہیں"
تیار کردہ :۔ المنار دواخانہ۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

مختلف جماعتوں کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو قیام گاہیں مقرر کی گئی ہیں ان کا نقشہ درج ذیل ہے۔

عہدیدارانِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احباب جماعت کو ان کی قیام گاہ سے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اِس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیام گاہ ان کے شہر اور ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہے وہیں ٹھہریں۔ عہدیدارانِ جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایامِ جلسہ میں اِس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

۱ ۔ دارالضیافت :۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع۔
۲ ۔ دفاتر انصار اللہ مرکزیہ :۔ پشاور ڈویژن بشمول ضلع ہزارہ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن۔
۳ ۔ ایوانِ محمود :۔ سیالکوٹ شہر و ضلع۔
۴ ۔ جامعہ احمدیہ :۔ سرگودہا شہر و ضلع
۵ ۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول :۔ ساہیوال شہر و ضلع۔ جہلم شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع۔ خیرپور و حیدرآباد ڈویژن۔
۶ ۔ بشیر ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول :۔ گجرات شہر و ضلع۔
۷ ۔ بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول :۔ گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع
۸ ۔ تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت) :۔ لاہور شہر و ضلع، ضلع کیمبلپور، بہاولپور ڈویژن، شیخوپورہ شہر و ضلع۔
۹ ۔ طبیہ کالج :۔ آزاد کشمیر، مظفرگڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔
۱۰ ۔ تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت) :۔ جھنگ شہر و ضلع۔ لائلپور شہر و ضلع۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے کارکنان کے لئے ضروری اعلان

(۱) نقشہ فرائض کارکنان جلسہ سالانہ ۱۹۷۴ء چھپ کر شائع ہو گیا ہے جسے مرکزی دفتر میں چسپاں کر دیا گیا ہے۔ تمام معاونین ڈیوٹی چارٹ سے اپنی ڈیوٹی نوٹ فرمالیں اور فوری طور پر ناظم صیغہ سے مل کر ہدایات لے لیں۔

(۲) اگر کسی دوست کا نام چھپنے سے رہ گیا ہو تو وہ فوری طور پر مکرم پروفیسر منور شمیم صاحب خالد ناظم نگرانی وحاضری معاونین سے مل کر اپنی ڈیوٹی معلوم کر لیں۔

(۳) تعلیمی اداروں کے اساتذہ، طلباء، دفاتر کے کارکنان اور جملہ معاونین سے گزارش ہے کہ وہ ڈیوٹی کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں۔

(۴) انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ کے مرکزی دفاتر ۲۱ر دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دیں گے اس لئے جن احباب کی ڈیوٹی مرکزی دفاتر میں لگائی گئی ہے ۲۱۔ دسمبر کو اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں ان کے علاوہ تمام کارکنان ۲۲ر دسمبر کو اپنے مقررہ کام پر پہنچ جائیں۔

تدبیر کرنا ہمارا فرض ہے نتیجہ نکالنا اللہ تعالیٰ کا کام۔ اِس لئے سب کارکنان کو دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی محنت اور کوششوں میں برکت ڈالے اور بہتر نتائج پیدا فرمائے اور ہمیں مہمانوں کو زیادہ سے زیادہ آرام پہنچانے کی توفیق بخشے۔

(ناظر ضیافت)

کوٹھی برائے رہن باقبضہ یا فروخت

کوٹھی "الفردوس" تین بیڈ روم۔ ڈائنگ، و ڈرائنگ روم۔ فلش کے غسلخانے۔ خوبصورت برآمدے۔ ماڈرن طرز پر بنی ہوئی۔ ضرورت مند احباب ایامِ جلسہ میں ملیں۔ زرِ رہن ایک لاکھ روپیہ ہوگا۔

مبلشرہ پروین ہمشیرہ پروفیسر بشارت الرحمٰن ایم۔ اے۔ الفردوس۔ دارالصدر غربی الف ربوہ

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۳۵۳ھش ۱۹۷۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی مطابق ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ دسمبر ۱۹۷۴ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ العزیز۔

احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اِس للّٰہی جلسہ میں شامل ہوں اور پورے عزم و تعہد کے ساتھ اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

خوشی کی دو تقاریب

(۱) خاکسار کی بھتیجی عزیزہ ناہید کوثر سلمہا بنت محترم کرنل احمد خان صاحب آف ٹوپی حال مقیم ڈیرہ اسمٰعیل خاں اور عزیزم محمد اقبال ولی اللہ صاحب ابن محترم سید مقبول شاہ صاحب آف اچینی پایان حال مقیم کوہاٹ کی تقریب شادی یکم دسمبر ۱۹۷۴ء کو عمل میں آئی۔ برات ڈیرہ اسمٰعیل خاں سے کوہاٹ آئی۔ تقریب رخصتانہ میں اعلیٰ سول اور فوجی حکام شریک ہوئے۔ دعا محترم صوفی غلام محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں نے کرائی اور دلی دعاؤں کے ساتھ برات کو رخصت کیا۔

(۲) ۳ر دسمبر ۱۹۷۴ء کو میرے فرزند شیر علی خاں بشارت کا نکاح عزیزہ مریم بی بی سلمہا بنت محترم سید مقبول شاہ صاحب آف اچینی پایان حال مقیم کوہاٹ کے ساتھ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ نے پڑھا۔ اِس موقع پر آپ نے ہر دو خاندانوں کی اپنے آبائی علاقے سے بحالت مجبوری حالیہ ہجرت کے واقعات کا ذکر کیا اور اعلانِ نکاح کے بعد رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے پُرسوز دعا کرائی جس میں جملہ احباب شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے بعد شادی کی تجویز ہے۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے اور انہیں دائمی خوشیوں اور خوشحالیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

احباب سے آسانیاں پیدا ہونے اور اپنے آبائی علاقہ میں باعزت واپس جا کر آباد ہونے اور حقیقی اسلام کی سربلندی کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرنے کی توفیق عطا ہونے کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

(صوبیدار عبد الغفور خاں آف ٹوپی، خوشحال آباد حال ربوہ)

گولبازار ربوہ میں سُوتی و ریشمی کپڑے کی مشہور اور معیاری دُکان

موسن کلاتھ ہاؤس

فون نمبر ۵۱۷

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴